



سوال

(448) جب نماز میں ہو خارج ہو جائے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب آدمی نماز ادا کر رہا ہو۔ اور دوران نماز ہو خارج ہو جائے تو کیا وہ اسی وقت صف سے باہر نکل جائے یا جماعت کے ختم ہونے کا انتظار کرے اور پھر اسے دوہرائے خواہ آخری تشہد میں ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے کہ:

«إذا حدث احدکم فی الصلاة فلیسک بانفہ ویصرف» (سنن ابی داؤد)

"جب تم میں سے کسی کا نماز میں وضوء ٹوٹ جائے تو وہ اپنی ناک کو پکڑ لے اور صف سے باہر چلا جائے۔"

لہذا بے وضوء ہونے والے شخص کو چاہیے کہ وہ صف سے باہر نکل جائے تاکہ نیا وضوء کر سکے۔ ہاں البتہ اگر وہ پہلی صف میں ہو اور صفوں کے درمیان میں سے نکلنا مشکل ہو تو وہ نماز کے اختتام تک اپنی جگہ پر رہے اور پھر اختتام نماز کے بعد دوہرائے اس اعتبار سے کوئی فرق نہیں کہ وضوء نماز کے ابتدا میں ٹوٹے یا اختتام پر آخری تشہد میں ٹوٹے دونوں حالتوں میں حکم ایک ہی ہے۔ (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد 1](#)

صفحہ نمبر 392

محدث فتویٰ